حضرت سلیمان علیہ السلام حیران وششدر کہ سب کچھ تو ختم کر گئی، اب اور لوگوں کو کیا کھلاؤں گا۔ سلیمان علیہ السلام نے مچھلی کو کوسا کہ تو نے سب کچھ کھایا، اب اور کیا مانگ رہی ہے۔ مچھلی نے جواب میں کہا، اے سلیمانؑ! میرا رب مجھے ہر روز دن میں کئی بار اتنا کچھ کھلاتا ہے۔ آج تم نے میرا وظیفہ خزانۂ غیب سے بھی بند کر لیا اور مجھے سیر بھی نہ کر سکے۔ حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام یہ سن کر سجدہ میں گر پڑے۔ آنسوؤں کی جھڑیاں لگ گئیں۔ اور اللہ کی عظمت کا ترانہ زبان پر جاری ہوا۔ "کہ پاک ہے وہ ذات جو اپنے خلائق کو غیب کے خزانوں سے رزق پہنچاتا ہے۔" سبحان المتکفل بارزاق الخلائق من حیث لایعلمون۔

پچھلے مہینہ سرگودھا کے مشہور عالم دین حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ علم کے اس دورِ زوال اور رجالِ حق کی اس قحط سالی میں علم اور دین کی دنیا معمولی نقصان کی متحمل بھی نہیں ہو سکتی۔ کجا کہ ایسے جامع صفات حامل شریعت وداعی طریقت عالم اور حق گو، نڈر مجاہد کی موت، حضرت مرحوم نے ساری زندگی دین کی اشاعت میں صرف کی۔ اور اس بڑھاپے میں بھی دیگر دینی مشاغل کے علاوہ جمعیۃ العلماء اسلام کی اہم ذمہ داریوں کو سنبھالا۔ مرحوم کی جدائی مسلمانانِ سرگودھا اور جمعیۃ العلماء اسلام کیلئے خصوصاً اور عام مسلمانوں کے لئے عموماً ناقابلِ برداشت صدمہ ہے۔ خداوند تعالےٰ مرحوم کو درجاتِ عالیہ سے نوازے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور امتِ مرحومہ کے اس نقصان کی تلافی ہو۔ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق

حضرت شیخ الحدیث صاحب مدظلہ کی صحت

حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کو کافی عرصے سے ذیابیطس کی شکایت تھی پچھلے چند دنوں سے مرض میں اضافہ ہوا اور اس کا اثر بینائی پر بھی قدرے پڑا۔ چنانچہ ڈاکٹروں کے مشورہ پر انہیں بغرض آرام اور علاج لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور میں داخل کرایا گیا۔ تادمِ تحریر ۲۹ جولائی بمطابق ۹ ربیع الثانی تک آپ ہسپتال میں مقیم ہیں۔ بحمد اللہ اب مرض ذیابیطس میں کافی حد تک کمی آگئی ہے۔ اور حضرت روبصحت ہیں، کوئی تشویش کی بات نہیں۔ تمام احباب اور متعلقین سے دعاؤں کی درخواست ہے۔